

Senator Mohammad Ishaq Dar: Yes, because I had promised to give policy

statement on Wednesday and today is Wednesday.

جناب چیئر مین! میں نے وعدہ کیا تھا۔ رضاربانی صاحب نے کہا تھا اور پھر آپ نے order دو documents کے متعلق دیا تھا ایک IMF

کے ساتھ جو memorandum sign ہوا۔ Memorandum on Economic and Financial Policies 2013-14 اور دوسرا

Technical Memorandum of Understanding (TMU) یہ دونوں documents چار ستمبر 2013 کو website پر ڈال دیے گئے

تھے۔ جس دن یہ پروگرام final ہو تھا اسی دن یہ website پر ڈال دیا تھا۔ یہ ظاہر ہے کہ back date میں تو کوئی چیز نہیں ڈالی جاسکتی لیکن check

it, it was posted on the website of the Ministry of Finance اور ایسا پہلی دفعہ نہیں ہوا، میں شفافیت پر believe کرتا

ہوں، ہماری حکومت سی کو بی follow کرتی ہے، اسی وجہ سے یکم جنوری 1999 سے ہی یہ کام شروع ہوا کہ کوئی بھی معاہدہ ہوتا ہے اس کو safe میں

نہیں رکھا جائے گا بلکہ یہ پاکستانی عوام اور پارلیمنٹ کی ایک امانت ہے اس کے سامنے لایا جائے گا اور یہ اس وقت سے tradition شروع ہے۔ مجھے یاد

ہے کہ یکم جنوری 1999 کو میں نے قومی اسمبلی میں جا کر اس فیصلے کو announce کیا اور اس کے بعد ہمارے بعد میں آنے والوں کو بھی اسے follow

کرنا پڑا۔ اس کا ایک پیرا sell آپ کے آئس میں بھی بھجوا دیا ہے، for your kind information and study، ایک سینٹ کی لائبریری

میں رکھو دیا ہے اور میں ایک set یہ رڈ کے لیے اگر آپ کی اجازت ہو تو ابھی آپ کو بھجوا رہا ہوں۔ آپ مہربانی کر کے اس کو ریکارڈ کا حصہ بنا دیں اگر

اس پر کوئی اور سوال و جواب ہو تو میں حاضر ہوں۔ دوسری جو بات ہوئی تھی۔ آپ اگر House in order کر دیں تو مہربانی ہوگی۔

جناب چیئر مین: زاہد خان صاحب! منسٹر صاحب بیان دے رہے ہیں۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: زاہد خان صاحب! اگر اجازت ہو تو میں policy statement دے دوں۔

سینیٹر محمد زاہد خان: میں تو رضاربانی صاحب سے پوچھ رہا ہوں کیونکہ ہمیں پتا نہیں۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: آپ شاید اس دن ایوان میں نہیں تھے۔

سینیٹر محمد زاہد خان: "تجسین اس دن ایوان میں تھا۔ آپ کے ساتھ جو decide ہوا ہے اس کا مجھے علم نہیں ہے۔"

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: "اچھا میں عرض کر رہا ہوں۔ میں نے اپنا ایک وعدہ کیا تھا اور یہ بھی کہا تھا کہ جو ساتھی website of Ministry of Finance پر جا کر دیکھنا چاہتے ہیں وہ دیکھ لیں۔ اس میں چھپانے والی کوئی بات نہیں ہے۔ یہ پاکستان کے عوام اور پارلیمنٹ کا حق ہے اور ان کو دینا چاہیے اور اسی لیے دیا ہے۔ جناب! اس طرز نہیں ہے۔"

جناب چیئرمین: "زاہد خان صاحب! ان کو conclude کرنے دیں پھر آپ کو موقع دیں گے۔"

سینیٹر محمد زاہد خان: فیصلہ یہ ہوا تھا جب آپ statement دیں گے ہم اس پر بات کریں گے۔ آپ کے چیئرمین آج کیا فیصلہ ہوا اس کا مجھے پتا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: "آج کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ آپ تشریف رکھیں۔"

سینیٹر محمد زاہد خان: "اس دن یہ فیصلہ ہوا تھا کہ سب تقاریر کریں گے اور پھر یہ پالیسی بیان دیں گے۔"

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: "جناب چیئرمین! آپ نے یہ ruling نہیں دی تھی اور نہ یہ فیصلہ ہوا تھا۔"

جناب چیئرمین: "جی۔"

سینیٹر محمد زاہد خان: "اگر یہ agreement fake ہوا تو ہمیں بتادیں پھر ہم اپنا لائحہ عمل طے کریں گے کہ ہم نے کیا کرنا ہے کیونکہ ہمارے ساتھ یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ایسی خارجہ پالیسی پر تقریریں شروع ہوں گی۔ اگر خارجہ پالیسی پر بحث شروع نہیں ہو رہی ہے اور وہ پالیسی بیان ہو خاقان عباسی جواب دے گا تو میرے خیال میں اس ضمن میں جو بات ہوئی تھی اب یہ صحیح نہیں ہے۔"

جناب چیئرمین: "زاہد خان صاحب! آپ تشریف رکھیں پھر آپ کو موقع ملے گا۔ یہ مکمل کر لیں پھر آپ کو موقع دیں گے۔"

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: میں دوبارہ عرض کروں کہ آپ نے ruling دی ہوئی ہے اور رضاربانی صاحب کی یہ proposal تھی کہ یہ دونوں documents چاہے وہ website پر ہیں پھر بھی ادھر ایوان میں پیش کر دیے جائیں۔

دوسری بات circular debt کی تھی اور circular debt کی تفصیل ہی website پر ڈال دی گئی تھی اور circular debt کی total amount 503 ارب روپے تھی، اس میں سے تقریباً 23 ارب liquidated damages under litigation تھے اور 480 ارب روپے کی payment ہوئی تھی۔ جناب چیئرمین! اب جو 480 ارب کی payment ہوئی تھی اس کی تفصیل کے لیے کہا گیا تھا کہ یہ payment کیسے ہوئی ہے۔ ویسے ماضی میں ایسا کبھی نہیں ہوا۔ شاید کل یہ موقع بھی آئے گا کہ پوچھا جائے گا کہ چیئرمین صاحب کی salary کیسے finance ہوئی ہے، سپیکر قومی اسمبلی کی salary کیسے finance ہوئی ہے، چلیں وہ آئے گا تو اس کا بھی جواب دیں گے because I believe in transparency لیکن چونکہ 480 ارب روپے کا پوچھا گیا ہے there is a lot of speculations کہ جی نوٹ چھاپ دیے ہیں، پتا نہیں فرضہ اٹھایا ہے۔

جناب چیئرمین! سب سے پہلے let me tell you کہ Ministry of Finance circular debt pay نہیں کرتی۔ I think,

my honourable colleagues should know, cost اور billing کا یہ differential ہے جو حکومت پاکستان pay کرتی ہے۔ It is number one.

جناب چیئرمین! Facts record پر ہونے چاہئیں۔ میرے ساتھی جو دائیں ہاتھ بیٹھے ہیں انہوں نے کس مد میں 1600 ارب pay کیا تھا، اسی مد میں pay کیا تھا، اسی subsidy کو pay کیا تھا لیکن یہ آخری پندرہ ماہ میں pay نہیں کر سکے اور وہ amount accumulate ہو کر 503 ارب روپے ہو گئی۔ اب 503 ارب کا کیا کرنا ہے، یہ چیز ظاہر ہے۔

نمبر ۱۔ حکومت پاکستان کی ان سب کو sovereign guaranties دیں، وہ میں نے نہیں دیں، وہ مختلف ادوار میں، پچھلے بیس سال میں وہ guaranties دی گئیں اور ان guaranties کے حوالے سے لوگ حکومت پاکستان کے خلاف سپریم کورٹ میں کیس کر چکے تھے، جن میں foreigner investors بھی تھے اس میں پاکستان کے investors بھی تھے۔

نمبر ۲۔ اس کی payment میں انہوں نے sovereign guaranties حکومت سے لی تھیں that was another big risk.

نمبر ۳- 503 رب روپے جو pay نہیں ہوا تھا اس وجہ سے پاکستان میں لوڈشیڈنگ سولہ سے اٹھارہ گھنٹے ہو رہی تھی۔

جناب چیئر مین! میں آپ کی توجہ پابتا ہوں۔

جناب چیئر مین: جی حاجی صاحب۔

سینیٹر حاجی محمد عدیل: میں آپ کا احترام کرتا ہوں وہ میرے ساتھی ہیں۔ ان کی تقریر PTV پر live آرہی ہے۔ ہم میں سے کسی کی

ہی live نہیں آرہی ہے۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: پٹلیں آئندہ ان کی بھی live کروادیں۔ مجھے explain تو کرنے دیں یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ میں نے وہاں بیٹہ کر

کہی ہی ایسی حرکت نہیں کی۔

سینیٹر حاجی محمد عدیل: ہم آپ کی بات نہیں کر رہے ہیں بلکہ یہ کھڑے ہیں کہ پٹی ڈی وی ایسا کیوں کر رہا ہے۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: آپ بے شک وزیر اطلاعات کو بلا کر پوچھ لیں لیکن مجھے تو بات کرنے دیں۔

جناب چیئر مین! حاجی صاحب! مجھے کوئی بات تو کرنے دیں۔ اعتراف صاحب دیکھیں

there was a request from the Minister that was in writing and that was allowed by the Chair.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: اگر ہم نے چیئر مین کا احترام نہیں کرنا۔

جناب چیئر مین: جیسے جیسے request آئے گی اس کو examine کر لیا جائے گا۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: حاجی صاحب مجھے مستقبل کے لیے سبق سکھارے ہیں۔

سینیٹر محمد زاہد خان: ہم اس پرواکل آؤٹ کرتے ہیں۔



پیپر پرائی اور caretaker government کی بات کر رہا ہوں، میں نے تو کبھی یہ دیکھا ہی نہیں کہ کس کا وقت ہے، میں تو پاکستان کو دیکھ رہا ہوں۔  
 انہ کے فضل و کرم سے میں نے اس میں 135 ارب کی بجٹ کی اور اس fiscal deficit کو 8.8% سے 8.2% پر لے کر آیا۔ جب provincial governments کے surplus اے تو پاکستان کا 2012-13 کا 8% overall budget deficit، پر چلا گیا۔ کیا میں نے 135 ارب روپے بچا کر  
 کوئی برا کام کیا؟ یہ اس کا دوسرا source ہے کہ پیسے کہاں سے اور کیسے اکٹھے کیے گئے۔

نمبر 3۔ پاکستان میں مختلف ادارے ہیں، کوئی پروا نہیں ہوتی، کوئی financial discipline نہیں ہے، بس اٹھاتے ہیں، پیسے ضرورت  
 ہوتے ہیں، supplementary grant کے پیسے لے کر استعمال کر لیے۔ میں نے دیکھا کہ کون سے ادارے ہیں جن کے پاس پیسے ہیں، وہ حکومت  
 پاکستان کو dividend دے سکتے ہیں اور اپنے shareholders کو پیسے دیں۔ 20 ارب کے dividends میں نے اکٹھے کیے۔ کیا میں نے گناہ کیا کہ 7  
 جون سے لے کر 30 جون تک 20 ارب dividends اکٹھے کیے، پاکستان کے ان اداروں سے جو کبھی پاکستان کو پیسے نہیں دیتے؟ اس کے علاوہ میں نے  
 138 ارب کی recoveries کیں۔ یہ وہ ادارے ہیں جن کے پاس پیسے پڑے ہوتے ہیں۔ حکومت  
 پاکستان اور قوم کے انہوں نے پیسے دینے میں جبکہ وہ پیسے دینے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ میں نے ان سے 138 ارب کی recovery کی 7 جون سے لے  
 کر آنے والے جولائی کے اختتام تک اور صرف 59 ارب cash pay کیا۔

اب میں وہ summary آپ کی خدمت میں repeat کرنا ہوں اگر کچھ ساتھیوں نے miss کیا ہو۔ 128 ارب کے Pakistan  
 Investment Bonds issue کیے۔ 30 جون تک 135 ارب کی expenditure اور savings کیں۔ 20 ارب کے dividends  
 recover کیے مختلف اداروں سے جو public sector enterprises ہیں۔ 59 بلین میں نے cash pay کیا Federal Consolidate  
 Fund سے، صرف 59 ارب۔ یہ وہ 1 phase کی payments ہیں اور جو 28 جون کو 342 ارب کی ہوئیں۔ اس کے علاوہ جولائی میں جو 138 ارب  
 pay کرنے تھے، سب اداروں کا record دیکھا، پاکستان کے وہ ادارے جن کے پاس پیسے پڑے ہوتے ہیں اور وہ وفاقی حکومت کا قرضہ دینے کے لیے  
 تیار نہیں ہیں کیونکہ وہ اپنی عیاشیاں اسی طرح جاری رکھے ہوئے ہیں، ان سے حکومت پاکستان کے پیسے جو آپ کے پیسے ہیں، وہ 138 ارب recover  
 کیے۔ جازت ہو تو میں آپ کے ریٹارڈ کے لیے یہ break down دے رہا ہوں اور اسے میں آج منسٹری آف فنانس کی ویب سائٹ پر ڈال رہا ہوں۔

have told them to put it on website

جناب چیئرمین! Let's say کہ اگر pay نہ کرتے تو کیا ہوتا۔ No.1, nobody other than and better than

Mandviwalla sahib knows کہ اس پر حکومت پاکستان 14% سود دے رہی تھی۔ Every single day's delay is costing

Pakistan 14% interest, 4% above KIBOR. یہ جو ہم نے payment کی، اس سے پاکستان کو 67.2 ارب کی سالانہ saving ہوتی

۔۔۔ This is the saving of interest by making this payment. آپ کہیں گے جی bonds issue کیے، اس کی cost ہے

10% پر 12 ارب۔ اس سارے action سے 55 ارب سالانہ saving ہے۔ کیا یہ جرم ہے؟ میرے خیال میں اگر یہ جرم ہے تو ہم یہ جرم کرتے رہیں

گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرے ساتھی اسے appreciate کریں گے، کہیں گے کہ آپ اچھا کام کر رہے ہیں۔ میری عادت نہیں ہے گند اچالنے کی۔ میں

سمجھتا ہوں کہ میرے ساتھی کہیں گے کہ آپ نے گند نہیں اچالا بلکہ آپ نے آکر گند کا صفایا کر کے، بہترین طریقے سے discipline کر کے پیسے pay

کر دیے اور ہماری بندرہ مہینے کی چھوٹی بونی legacy کو آپ نے ٹھیک کر دیا۔ بجائے آپ میرا شکریہ ادا کریں، بجائے آپ میری صحت کو مد نظر رکھ کر

بات کریں، یہاں ڈراما لگا ہوا ہے۔ ٹی وی ٹاک شوز پر جا کر ڈرامے کر رہے ہیں۔ میں نے اسی لیے آج آپ کے سامنے 480 ارب روپے کی تفصیل پیش

کر دی ہے۔ یہ آج رات 12 بجے سے پہلے منسٹری آف فنانس کی ویب سائٹ پر ہوگی اور کوئی بندہ میرا ایک figure challenge کر کے دے، ا

will leave and resign from the Senate. یہ کیا بات ہوئی؟ میں ایسی politics میں believe نہیں کرتا۔ مجھے تو افسوس ہوا ہے کہ کل

تک ہم کیا کر رہے تھے اور آج ہم کیا کر رہے ہیں؟ میں نے ان دونوں Houses میں over twenty years گزارے ہیں۔ This is my fifth

term in the Parliament. نہ کرے کبھی وہ دن آئے، خدا نخواستہ میں کسی چیز کے بارے میں misstatement دوں۔

جناب چیئرمین! یہ معاملہ یہاں ختم نہیں ہوا۔ آپ کے system میں 1,700 میگاواٹ بجلی add ہوتی ہے۔ 1,700 میگاواٹ بجلی کا

مطلب ہے آپ کی industrial growth has increased by 7%. In the last year, in September 2012, there

was negative growth. This year, 1<sup>st</sup> of July, 2013 to 30<sup>th</sup> of September, 2013, the large and small

scale growth is 7%. Growth is the target. ہمارا combined target ہونا چاہیے۔ میں نے time

and again بٹھ میں بھی کہا تھا، میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے، خدا کے لیے، تین سال کے لیے economy پر سیاست بند کر دیں۔ Let us

clear the mess. چھی بات نہیں ہے، پاکستان کو ٹھیک کر لیں، دو سال کے بعد سیاست ہو جائے گی لیکن مجھے نہیں سمجھ آتی کہ بجائے

اس کے کہ اسے appreciate کیا جاتا، اس کو twist دے کر، اس کو مختلف طریقے سے House میں بھی discuss کیا گیا، کہا گیا کہ پتا نہیں پیسے کدھر چلے گئے۔ بھئی، منسٹر آف فنانس پیسے نہیں بانٹتی۔ یہ بات ہمارے ان ساتھیوں کو پتا ہے جو Finance میں رہے ہیں۔ یہ کمیٹی کو بھی پتا ہے۔

The Ministry of Finance has given the money to Ministry of Water and Power. اگر آپ کو کوئی further detail چاہیے تو سو مرتبہ مانگیں۔ مجھے پتا چلا کہ یہاں کوئی سوال ہوا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے ایک مرتبہ تفصیل سن لینے دو، اگر ضرورت ہوئی تو کمیٹی میں بھیجوں گا۔ جناب! سو مرتبہ بھیجیں۔ Obviously, Ministry of Water and Power is there. Ministry of Finance

gives all ministries the money. Payment is not our headache. It is the difference of the subsidy which was not paid for fifteen months. آپ اب مجھ سے کہہ رہے ہو کہ کن باتوں سے گند صاف کیا ہے، دستانے پینتے یا نہیں پینتے تھے، آپ نے ادھار لے کر کیا ہے یا کیا کیا ہے؟ ٹھیک ہے، اس کے باوجود چونکہ آپ کا حکم تھا، میں نے ساری تفصیل آپ کے سامنے پیش کر دی ہے۔

جناب چیئرمین! میری دوسری گزارش یہ ہے، چونکہ آپ نے کہا تھا کہ آپ یہاں تین چار، موٹی موٹی چیزیں ضرور بتائیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب کو خدشہ ہونا چاہیے۔ یہ کوئی blame game نہیں ہے۔ پچھلے سال اسی quarter کے دوران، یکم جولائی، 2012 سے 30 ستمبر، 2012 تک، ہماری total GDP growth، 2.9% تھی۔ اس مرتبہ ہماری 5% growth ہے، اللہ کا شکر ہے۔ ہم سب کو خوش ہونا چاہیے کہ economy revive ہو رہی ہے، ہم دعا کریں، ہم اگٹھے مل کر اس کو اور بہتری کی طرف لے کر جائیں۔ کیا یہ ملک مستحکم ہو سکتا ہے اڑھائی یا تین فیصد average growth کا جو پچھلے پانچ سال کی تھی؟ کیا اس سے آپ کا ملک بہتر ہوگا؟ نہ نوکریاں ملیں گی، نہ آپ کا GDP tax to بڑھے گا، نہ آپ کے ملک میں معاشی ترقی ہوگی۔ نہ آپ کی labour کو کچھ ملے گا تو میرے خیال میں اگر یہ پانچ فیصد ہوا ہے تو ہمیں اسے positively دیکھنا چاہیے۔

For the benefit of the House, let me also give you the figures of the five months. You would be interested in these figures.



یکم جولائی، 2013 سے نومبر، 2013 تک جو revenue کی سب سے main thing ہے کہ آپ نے کتنے taxes اکٹھے کیے، problem یہ ہے کہ ہم جو دو ماہ پہلے % 13.9 پر تھے جبکہ آج % 8.5 پر آچکے ہیں۔ We are one of the lowest tax-to-GDP ratio country in the world. We cannot afford it. ہماری وہی حالت ہے کہ کہاں ہم 52 سال میں 1999 تک تین ہزار ارب کے قرضے لیتے ہیں، کہاں پچھلے ایک سال میں دو ہزار ارب کے قرضے لے کر ہم نے ملک چلایا کیونکہ ہم taxes اکٹھے نہیں کر رہے۔ ہمارا 2381 ارب کا ٹیکس کا ٹارگٹ ہے جبکہ ہم نے 1936 ارب اکٹھے کیا ہے۔ ہم نے 450 ارب کم collect کیا ہے، میرے خیال میں، میں اس کا جواب پچھلی حکومت کے behalf پر تو نہیں دے سکتا۔ شاید وہ justify کر سکتے ہیں کہ 450 ارب کم کیوں اکٹھا ہوا۔ Why they could not achieve their target which they announced in the Parliament, in this House and the other House. blame game میں اس کی بھی کیا ہی نہیں لیکن I have been forced now to give these figures تاکہ کم از کم دونوں طرف بیٹھے ہوئے میرے ساتھی جان سکیں۔ I have equal love and affection for everybody on the both sides of the House. budget deficit because of the budget deficit, 690 billion میں آپ کا 2.9% یعنی 2.9% تھا۔ اس سال کے پانچ مہینوں میں You are now improving your tight financial discipline, 2.2 % جو کہ 570 ارب روپے ہے۔ کیا یہ بری بات ہے؟ economy میرے خیال میں ہم سب کو کوشش کرنی چاہیے کہ اس میں اور بہتری لائیں۔ مجھے آپ تجاویز دیں۔

Remittances have grown 7% in these five months from \$5.9 billion to \$6.4 billion. Again we should be happy.

آپ stock exchange کو دیکھیں کہ اس period میں، یعنی پانچ مہینوں میں اس میں % 27 اضافہ ہوا ہے۔ یہ ہم سب کے لیے خوشی کا مقام ہونا چاہیے بجائے اس کے کہ ہم depress ہوں کہ جی فلاں period میں نہیں ہوا تو اب کیوں ہو رہا ہے۔ S&P اگر It is giving good signals. کہتی ہے کہ پاکستان کی چار سال کے بعد positive outlook ہے، اگر Moody's کہتی ہے کہ پاکستان کی outlook positive ہے، اگر

overseas investor chambers پاکستان کی ریٹنگ 34- سے +2 کرتی ہے تو it should be a matter of pride for all of

us کہ شکر ہے کہ پاکستان اس گھمبیر مشکل سے نکل کر، بہتری کی طرف جا رہا ہے۔

The market capitalization of Pakistan has gone by 22% up. Pakistan's market capitalization in dollar terms, has gone up by 11%.

یہ وہ چیزیں ہیں کہ we should be happy and proud of میں آپ کو اس تفصیل میں نہیں لے جانا چاہتا جو ہم نے austerity measures لیے ہیں۔ میں آپ کو دو تین چھوٹی چھوٹی مثالیں دینا چاہتا ہوں۔ I don't want to be personal. لیکن اگر میں نے 7 جون کو oath لینے کے بعد، 11 جون کو

(جاری.....T12)

T12-18Dec13

Naeem Bhatti/ED: Altaf Sh.

6:30 p.m.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار (وزیر برائے خزانہ): جناب چیئرمین! میں نے سات جون کو oath لینے کے بعد گیارہ جون کو پورے پاکستان کے بتیس اداروں کے service secret fund کو ختم کر دیا، کیا ہم نے وہ بتیس ادارے add کیے تھے؟ Only ISI and IB are left now. چلیں مانیں میں جس نے بھی کیے وہ add ہوتے گئے، ہوتے گئے اور وہ چونٹیس ادارے تھے۔ پھر ہم کہتے ہیں کہ دوسرے ادارے مداخلت کرتے ہیں، کیا حامد مہر اور ابصار عالم کی petition نہیں چل رہی تھی؟ کیا روزانہ hearing پر پارلیمنٹ کے خلاف ticker نہیں چلتے تھے کہ یہ حکومت اور executive کیا کرتی ہے؟ کیا آپ اس وقت executive نہیں تھے، آج ہم ہیں، کل پھر آپ ہو سکتے ہیں۔ یہ اچھی چیزیں ہیں انہیں celebrate کریں۔

جناب چیئرمین! چار دنوں کے اندر چونٹیس اداروں میں سے بتیس اداروں کو ختم کر دیا گیا، گیارہ جون کی رات کو order کیا اور انہیں ختم کر دیا گیا۔ Board fee کے متعلق مجھے پتا ہلا کہ چودہ سالوں سے civil servants millions of rupees board fee سے لے کر رہے ہیں۔ ایک board میں Secretary or Joint Secretary کو ایک یا دو دن کام کرنے کے آٹھ آٹھ ہزار ڈالر ملتے ہیں، کیا پاکستان اس چیز کا متحمل ہو سکتا ہے؟ ہماری حکومت نے انہیں نومبر کو ایک sweeping reform کی اور ہم نے کہا کہ آئندہ ایک civil servant ایک سے زیادہ board کا ممبر نہیں ہوگا لیکن اگر کسی وجہ سے ایک سے زیادہ ممبر بننا پڑے مثلاً پی آئی اے کا قانون کہتا ہے کہ Secretary Finance ممبر ہوں

گئے، پاکستان سٹیبل کھتی ہے کہ Secretary Finance ممبر ہوں گے، آپ کی PTCL کھتی ہے کہ Secretary Finance ممبر ہوں گے اس کے علاوہ مختلف ادارے کہتے ہیں کہ Secretary Finance ہوں گے، اس صورت میں بھی ہم نے cap کر دیا ہے کہ ٹھیک ہے آپ additional کام کرتے ہیں۔ آپ board کی meetings attend کرتے ہیں، محنت کرتے ہیں، آپ کے لیے fee کے پچاس ہزار روپے بہت ہیں اور ہم نے چھ لاکھ کی نقد عن ادا دی ہے کہ اگر آپ ایک کروڑ روپیہ لیں گے تو چھ لاکھ اپنے پاس رکھیں گے باقی چھ لاکھ روپے حکومت کی kitty میں، عوام کے خزانے میں جمع کروئے۔ کیا یہ بڑی بات ہے؟ آپ ہم سے مل کر بتائیں کہ اور کیا کیا کرنا ہے؟ ہم تو اس طرف لگے ہوئے ہیں کہ ہم نے پاکستان کو کس طرف لے کر جانا ہے، ہم نے پاکستان میں کس طرح microeconomic stability لانی ہے؟

جناب جیسے میں! جس طرح میں نے عرض کی کہ جیسے board fee ہے، اسی طرح آپ دیکھیں کہ there is a process, there is a system اور ہم system سے total باہر نکل چکے ہیں۔ میں takeover کرنا ہوں، ہمارے State Bank میں ایک گورنر ہیں اور دو ڈپٹی گورنر ہیں۔ ڈپٹی گورنر کی تنخواہ ساڑھے سات لاکھ بنتی ہے اور گورنر کی تنخواہ دس لاکھ بنتی ہے۔ میرے ایک ساتھی جو اس وقت وزیر خزانہ تھے، انہوں نے Ministry of Finance کو بلایا، اس کا record موجود ہے، وہ کہتے ہیں کہ ان کی salary پچیس لاکھ کر دیں، بنائی آپ کسی Gulf Country کے ruler بن گئے ہیں؟ کیا پاکستان میں اتنی space نکل آتی ہے؟ میں سارا record دکھانے کے لیے تیار ہوں، آپ کمیٹی بنائیں، پھر وہ پچیس لاکھ کو پندرہ لاکھ کرواتے ہیں اور اس کے بعد خود چلے جاتے ہیں تو میرے پاس گورنر کی petition آتی ہے کہ جناب میرے نیچے والے آدمی کی تنخواہ پندرہ لاکھ کر دی گئی ہے اور میری دس لاکھ روپے ہے، اس لیے میری تنخواہ بیس لاکھ کریں۔ میں نے اس کو واپس کر دیا ہے، میں نے شور نہیں مچایا، میں نے اخبارات میں اشتہار نہیں دیا کہ فلاں آدمی تھا جس نے آکر ایک منظور نظر آدمی کی تنخواہ ساڑھے سات لاکھ سے پندرہ لاکھ کر دی تھی۔ Sir, this is record کا not the way to run the country, I would not enter into blame game but this is a reality, موجود ہے، it is a NAB case. اس کے بعد Governor State Bank کہتے ہیں کہ مجھے bulletproof car دی جائے، you? ہم اپنی bulletproof گاڑی رکھتے ہیں۔ جس کو ضرورت ہے وہ اپنی گاڑی رکھ لے، only the entitled person, you are entitled to get this, O.K. you have it. 1800cc میں اور اس میں package President of Pakistan منظور کرتے ہیں اور اس میں import گاڑی ہے، بادشاہ سلامت SMS پر لکھتے ہیں کہ go ahead and buy bulletproof car. وہ پاکستان میں import

جاتی ہے اور جب میں آتا ہوں تو اسے stuck کرتا ہوں۔ میں نے کہا کہ اسے without loss سیکھیں اگر loss ہوتا ہے تو وہ آپ پورا کریں گے۔ کیا میں

سنے یہ بڑی بات کی ہے؟ ایک طرف ہم کہتے ہیں کہ ہم نے اصولوں پر چلنا ہے، ہم نے transparency پر چلنا ہے، ہم نے مل کر اس ملک کو سیدھا کرنا ہے اور دوسری طرف ہم ایسے کام کرتے ہیں کہ ہمیں چند ہفتوں کے لیے حکومت ملتی ہے اور ہم ان چند ہفتوں میں ملک کا بیڑا غرق کر کے چلے جاتے ہیں۔ جناب واپا! یہ طریقہ نہیں ہے۔ I can quote you dozens of such examples. لیکن میں نہیں چاہتا کہ میں کسی کی

personal تفصیل یہاں بیان کروں۔ میرا ہر ساتھی میرے لیے قابل احترام ہے لیکن please you also remain within these facts and truth, don't try to mislead people, if you mislead, I will then make all your record public,

this is not the way, I am not threatening, I will always stand by

صاف کروں۔ کیا میں نے پندرہ لاکھ سے ساڑھے سات لاکھ پر لاکر برا کام کیا ہے which is an irregular thing? You can not just

Minister of Finance decide salaries like this بیٹھے بیٹھے ڈپٹی گورنر State Bank کی salary کو ساڑھے سات لاکھ سے پندرہ

لاکھ روپے کر دے۔ اس کے بعد گورنر میرے پاس آجائے کہ جناب اب میری تنخواہ بھی بیس یا بیچیس لاکھ کریں۔ Sir, we can not afford

this luxury. اسی طرح جب کہڑی کی بات آئی، I am nobody to decide قانون میں لکھا ہے کہ President of Pakistan

Governor State Bank کا package approve کریں گے، who am I as Finance Minister of Pakistan to say

جانیں اور چار کہڑی کی bulletproof car لے لیں؟ It is not my money, dozens of people who have tinted

background have been put in boards.

جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ ان چیزوں کو ختم ہونا چاہیے۔ ہر چیز کا record موجود ہے، I am prepared to present

everything, you make a committee of both sides, I will present every document there.

چارے کو مصیبت پر ہی ہوتی ہے کہ؟ how to get out of it? میں نے ان کی بھی عزت رکھی ہے۔ میں نے جیسے کہا ہے کہ I am not here

to enter into the blame game and to criticize but you are forcing me to tell the truth and come in

this House. کیا میں نے آج تک ایک بھی بات کہی ہے؟ ہاں میں نے چیزیں ٹھیک کی ہیں، ساڑھے سات لاکھ کے package کو وزیراعظم سے

approve کروا کر واپس اسے original پر کیا ہے۔ Governor State Bank کو سمجھایا کہ آپ کو وہی package ملے گا جو پہلے ملتا تھا، کیا میں نے یہ برا کیا ہے؟ کیا میں نے ان کی گھڑی کی illegal sanction کو withdraw کر کے برا کیا ہے؟

سینیٹر اعجاز احسن (قائد حزب اختلاف): جناب چیئرمین! وزیر موصوف بار بار ان چیزوں کو repeat کر رہے ہیں اور advantage لے رہے ہیں۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین! میں windup کرنا ہوں، اگر چوہدری اعجاز احسن صاحب بھی سچ نہیں سنا چاہتے تو میں windup کر دیتا ہوں۔

Mr. Chairman: Let him conclude, Chaudhry sahib, you will get the opportunity and you will get the live opportunity, there is no discrimination on either side, rest assure.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین! میں گزارش کر رہا ہوں کہ اگر آپ نے اور باتیں بھی سننی ہیں تو میں اور بھی سنا دیتا ہوں۔ پھر ایک ہی مرتبہ ساری چیزیں بتلی جائیں۔ They tried to give 15 billion from Workers Welfare Fund to Minister of Commerce without any requirement, why? Who are you, who are me? Nobody has any authority, you are not ruler of Republic of Pakistan and you are a servant as Minister of Finance, Minister of Commerce or any other Minister. You people wanted to provide supplementary grant to MIDAS Adverting Company without any verification, why? You spent two billion dollars of this poor country where is those in intervention and go on the TV and then claim where is those two billion dollars which have been wasted? میں ان چیزوں میں نہیں جانا چاہتا۔

جناب چیئرمین: آپ conclude کر لیں۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین! میں صرف یہ عرض کر رہا ہوں کہ میں نے اپنے وعدے کے مطابق main چیزیں آپ کو دے

دی ہیں۔ آپ کمیٹی میں refer کریں۔ we will present all the case. Thank you

Mr. Chairman: Thank you. Chaudhry sahib, I have to suspend the rules because this is a statement made by a Minister and under Rule 265 I want to suspend the Rule, I will give you the opportunity and this is my ruling that your speech would also be live telecasted. You should be given the equal opportunity. Rules suspend

کرنے کے لیے کون move کریں گے؟ رٹا صاحب! آپ move کر دیں۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I beg to move under Rule 263 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012 that the requirements of Rule 265 of the said Rules be dispensed with in order to enable the House to discuss the statement made by the Minister for Finance in the House.

Mr. Chairman: Now I put the motion to the House.

(The motion was carried)

جناب چیئرمین: جی اعتراف احسن صاحب۔

سینیٹر اعتراف احسن: شکریہ۔ جناب چیئرمین! تعجب کی بات ہے کہ یہ حکومت اس قدر بوکھلا گئی ہے کہ وزیر خزانہ صاحب کو یہ

ضرورت محسوس ہوئی کہ وہ آکر ایک statement on the floor of the House، statement on the House بڑی، precise

بڑی مختصر ہوتی ہے لیکن آپ نے تقریر کی۔

سینیٹر محمد زاہد خان: جناب چیئرمین! تقریر live telecast نہیں ہو رہی۔